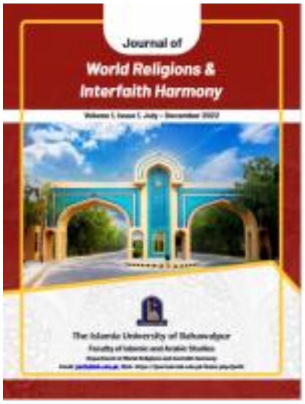

Journal of World Religions and Interfaith
ISSN Print: 2958-9932
ISSN Online: 2958-9940
Journal homepage: https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih
Issue: https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih/issue/view/104
Link: https://journals.iub.edu.pk/index.php/jwrih/article/view/1614
DOI: https://doi.org/10.52461/jwrih.v1i1.1614

Publisher: Department of World Religions and Interfaith Harmony, the Islamia University of Bahawalpur, Pakistan

---

Title Helga Lili Wolff's Study of Religions, Conversion to Islam, Qur'anic Authorship and Da'wah Services

Author (s): Muhammad Aslam Mujahid
Khateeb, Head Quarter, Force Command Northern Areas, Gilgit, Pakistan

Received on: 11 December, 2022
Accepted on: 18 December, 2022
Published on: 27 December, 2022
Citation: Mujahid, Muhammad Aslam, "Helga Lili Wolff's Study of Religions, Conversion to Islam, Qur'anic Authorship and Da'wah Services," *Journal of World Religions and Interfaith Harmony* 1 no. 1 (2022): 18-26.
Publisher: The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan

JWRIH

Google Scholar
ACADEMIA
Crossref
ASIAN Research Index

Journal of World Religions and Interfaith Harmony by the Department of World Religions and Interfaith Harmony is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

ہیلگا لیلی وولف کا مطالعہ مذاہب، قبولِ اسلام اور قرآنی تصنیفی ودعوتی خدمات

Helga Lili Wolff's Study of Religions, Conversion to Islam, Qur'anic Authorship and Da'wah Services

Muhammad Aslam Mujahid
Khateeb, Head Quarter, Force Command Northern Areas, Gilgit, Pakistan
Email: maslammujahid313@gmail.com

Abstract

Helga Lili Wolff (1934-2013) became famous as Fatima Grimm after converting from Christianity to Islam. She began to think that many questions related to Christian beliefs were counterintuitive after not getting a satisfactory answer. After studying Islamic literature in the German language besides the literature of Allama Muhammad Asad and Maulana Maududi, she formally accepted Islam in 1960. she gained fame as a translator of the Quran, German translator, writer, and Islamic scholar. She made "Islam and the Muslim Community in Germany" her favorite subject. she wrote the translation and commentaries of the Qur'an in 5 volumes in German under the title "Die Bedeutung des korans Text und Kommentar". She also wrote a guidebook for the translation of the Holy Quran. She translated Taha Jay Alwani and Imaduddin Khalil's book "The Koran and Sunnah" together with Maryam Raisman. Apart from this, she wrote books for the training of Islamic beliefs, members of Islam, the Islamic family system, and the Islamic manners of castes and women and translated the books of other scholars into the German language. Her publication of Islam and the acceptance of Islam had far-reaching effects and results.

Keywords: Qur,an, Da'wah, Conversion to Islam, Helga Lili Wolff, Fatima Grimm, Muslim Community in Germany.

تعارف

بیسویں صدی میں ہونے والی عالمی جنگوں اور کشمکش نے بہت سے یورپین، امریکن اور ہندوستانیوں کو دنیا کی بے ثباتی کی طرف متوجہ کیا، انہوں نے روحانی سکون کی تلاش میں مختلف مذاہب کا لٹریچر پڑھا، جن میں سے اکثر کو سکون اسلام اور قرآن کے مطالعہ سے ملا، نتیجتاً وہ اسلام کی آغوش میں آگئے۔ نہ صرف یہ کہ انہوں نے اسلام قبول کیا بلکہ ان میں سے بہت سے اللہ کے بندے ایسے بھی تھے، جنہوں نے اسلام کا علم حاصل کیا، علم کی تلاش میں انہوں نے صحراؤں میں سفر کیا، سمندر کی موجوں کا سامنا کیا، گویا وہ اپنی گم شدہ میراث کو ڈھونڈ رہے تھے۔ اسلام سے ان کا لگاؤ پیدائشی مسلمانوں سے کہیں زیادہ تھا، وہ صرف دینِ اسلام کو اپنی دنیوی و اخروی کامیابی کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ ایسے ہی افراد میں سے ایک ہیلگا لیلی وولف ہیں جنہوں نے عیسائیت چھوڑ کر اسلام قبول کیا اور اسلامی تعلیمات اور خاص کر قرآنی تعلیمات کے لیے اپنے آپ کو وقف کر لیا۔

پیدائش نام و نسب

ہیلگا لیلی وولف (Helga Lili Wolff) (1934ء - 2013ء) ایس ایس اوبر گروپین فوہرر (SS - Obergruppenführer) کارل وولف (1900ء-1984ء) کی بیٹی ہیں، جو دوسری جنگ عظیم (1939ء-1945ء) کے دوران جرمن وزیر داخلہ ہینرچ ہیملر (1900ء-1945ء) کی طرف سے ستمبر 1943ء سے جنگ کے اختتام تک اٹلی میں ایس۔ ایس سپریم اینڈ پولیس لیڈر کے عہدے پر فائز رہے۔ ہیلگا کی پیدائش 25 جولائی 1934ء کو جرمنی کے شہر میونخ میں ہوئی۔ مشرف باسلام ہونے کے بعد خاندانی نام ہیلگا لیلی وولف سے تبدیل کر کے فاطمہ ہیرین (Fatima Hereen) رکھ لیا۔ اپریل 1984ء میں ڈاکٹر عبدالکریم گریم سے شادی کرنے کے بعد فاطمہ گریم (Fatima Grimm) کے نام سے معروف ہوئیں۔[1]

عیسائیت سے اسلام کی طرف سفر کے اسباب و وجوہات

انہوں نے عیسائی نظریات کا تفصیل سے مطالعہ کیا تو انہیں عجیب لگا کہ خدا کا بھی بیٹا ہے، یہ بات اور بھی سمجھ سے بالاتر معلوم ہوئی کہ اللہ نے اپنے بیٹے کو یہودیوں کے ہاتھوں مصلوب کرا دیا، بچایا نہیں۔ عورت برائی کی جڑ اور دائمی مجرم ہے کیوں کہ اس نے آدم علیہ السلام کو ممنوعہ پھل کھانے پر مجبور کیا۔ پوپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کیا جائے تو وہ معاف کر

[1] . Stefan Meinin, **Eine Moschee in Deutschland, Nazis, Geheimdienste und der Ausfstieq des politischen Islam im Westen**, (Munich: Beck Verlag, 2011), p:151.

سکتا ہے، انہیں یہ بات بھی سمجھ سے بالاتر لگی کہ ایک ہمارے جیسا انسان ہمارے گناہوں کو کیسے معاف کر سکتا ہے؟ ذہن میں بے شمار سوال پیدا ہوتے مگر کسی کے پاس ان کا تسلی بخش جواب نہ تھا۔ ان جیسے تمام عقائد کی بنیاد جن اصولوں پر تھی وہ سر اسر خلافِ عقل اور ناممکنات میں سے دکھائی دیتے تھے اور جن تعلیمات کا پرچار کیا جاتا وہ قطعی طور پر ناقابلِ عمل تھیں۔[2]

جب ان کی عمر تیئیس برس تھی تو ان کی ملاقات ڈاکٹر عمر عبد العزیز سے ہوئی جنہوں نے سات سال پہلے اسلام قبول کیا تھا، انہیں دیکھ ان کو حیرت ہوئی کہ ایک تعلیم یافتہ شخص جس نے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ہوئی ہے کیسے اسلام سے متاثر ہو سکتا ہے؟ جب ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے انہیں بتایا کہ اللہ صرف مسلمانوں کا "خدا" نہیں بلکہ یہ خدا کے لیے عربی زبان کا لفظ ہے۔ مسلمان صرف ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں، کسی کو اس کا شریک نہیں بناتے۔ وہ اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اس طرح پرستش نہیں کرتے جس طرح عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کرتے ہیں۔ اسلام کا نظریہ ہے کہ صرف ایک خدا کی عبادت اور کامل اطاعت کی جائے۔ اسلامی عقائد کے لحاظ سے سب انسان، چرند، پرند، نباتات اور کائنات کی ہر چیز "مسلم" ہے، کیوں کہ ان سب کو ایک خدا کے قانون کے مطابق ہی چلنا پڑتا ہے، ورنہ وہ خود کو ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں۔ وہ جانور جو خدا کے مقرر کردہ طریقہ کے مطابق خوراک نہیں کھاتا وہ جلد موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے انہیں مزید بتایا کہ اسلام کوئی نیا مذہب نہیں ہے بلکہ چودہ سو سال سے موجود ہے، اس کی مقدس کتاب قرآن مجید، وحی الٰہی کے اس سلسلہ کی سب سے آخری، سب سے صحیح اور بالکل غیر محرّف کڑی ہے، جس سلسلہ میں تورات، زبور اور انجیل خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ ڈاکٹر عمر عبد العزیز کی باتوں نے ان کے لیے نئی دنیا کے دروازے کھول دیے، انہوں نے ڈاکٹر صاحب کی راہ نمائی میں اسلام سے متعلق وہ کتابیں پڑھنا شروع کر دیں جو جرمن زبان میں موجود تھیں۔ ان کے علاوہ علامہ محمد اسد کی کتاب "A Road To Makkah" پڑھی، اس کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی کیا، وہ اس سے بہت متاثر ہوئیں۔ اس کے بعد مولانا مودودیؒ کی کتاب دینیات کے انگلش ترجمہ "Towards Understanding Islam" کا مطالعہ کیا۔ اسے پڑھنے سے انہیں دینِ اسلام سے بنیادی شناسائی ہوئی اور وہ اسلامی نظریات و تعلیمات سے متاثر ہو گئیں۔[3]

قبولِ اسلام اور اسلامی ممالک کا سفر

---

[2]۔ ڈاکٹر عبد الغنی فاروق، **ہم کیوں مسلمان ہوئے؟** (لاہور: کتاب سرائے، 2020)، ص: 241۔

[3]۔ ڈاکٹر عبد الغنی فاروق، **ہمیں خدا کیسے ملا؟** (لاہور: بیت الحکمہ، 2010)، ص: 337-338۔

انہوں نے 1960ء میں ابراہیم گاکا اوگلو کے میونخ اپارٹمنٹ میں، عیسائی مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کیا۔ قبولِ اسلام سے کچھ ماہ بعد انہوں نے ڈاکٹر عمر عبدالعزیز سے شادی کرلی، 1962ء میں، گریم اپنے شوہر عمر عبدالعزیز کے ہمراہ ایک چیک مسلم کے ساتھ چیکوسلواکیہ چلی گئیں۔ مختلف اسلامی ممالک کا سفر کیا، 1963ء میں کراچی، پاکستان تشریف لے آئیں، پاکستان میں انہوں نے اسلام اور اس کی عملی زندگی کے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔ تین سال بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ جرمنی واپس چلی گئیں، جہاں وہ میونخ میونسپلٹی میں شامل ہو گئیں اور 1970ء کی دہائی میں اسلامک سنٹر میونخ کی سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیتی رہیں۔ گریم کے شوہر نے انہیں 1983ء میں طلاق دے دی۔ یکم اپریل 1984ء کو، گریم نے ایک جرمن کنورٹ مسلم عبدالکریم گریم (1933ء–2009ء) سے شادی کی اور اس کے ساتھ ہیمبرگ چلی گئیں۔ ان کے والد کارل وولف نے جولائی 1984ء میں اپنی موت سے چند ہفتے قبل اسلام قبول کر لیا تھا۔ گریم نے اپنے والد کی قبر پر اسلامی مرکز میونخ (ICM) کے نمائندوں کی موجودگی میں نماز جنازہ ادا کی۔[4]

جرمنی میں اشاعتِ اسلام اور قرآنی تصنیفی و تحریکی خدمات

گریم نے جرمن مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور اہم عہدے پر فائز ہونے کی وجہ سے انہیں جرمنی میں بہت شہرت حاصل ہوئی، وہ بطور مترجمِ قرآن، مصنّف، جرمن مترجم اور اسلامی سکالر پوری دنیا میں معروف ہیں، ان کی تقاریر کا پسندیدہ موضوع "جرمنی میں اسلام اور مسلم کمیونٹی" تھا۔ گریم اس لیکچر کی وجہ سے بہت مشہور ہوئیں جو انہوں نے پہلی بار 1975ء میں دیا تھا اور 1995ء میں آئی۔ زیڈ۔ ایم سے "ہمارے بچوں کی تعلیم" کے عنوان سے شائع ہوا، جو آئندہ آنے والی جرمن نسل کے لیے اسلامی نشوونما کا سبب بن رہا ہے، کیوں کہ فاطمہ گریم کی اس اشاعت میں اسلامی تعلیم کی کمی کو نمایاں کیا گیا ہے۔ بطور صحافی گریم نے خود کو بنیادی طور پر تعلیم اور اسلام میں خواتین کے کردار جیسے مسائل کے لیے وقف کیا۔ بچوں کا ایک قلیل المدتی رسالہ "You and Islam" بھی ان کے زیرِ انتظام شائع ہوتا رہا۔[5]

گریم نے متعدد نئی کتابیں لکھیں اور کچھ کتب کے جرمنی میں تراجم کیے۔ بے شمار مضامین لکھے، جن میں سے کچھ اسلامک سنٹر میونخ سے نکلنے والے میگزین "IL Islam" میں شائع ہوئے۔ کئی سالوں تک گریم اس میگزین کی انچارج بھی

[4]. Stefan Meinin, **Eine Moschee in Deutschland, Nazis, Geheimdienste und der Ausfstieq des politischen Islam im Westen**, p:152.

[5]. **Lebenslauf Fatima Grimm vom Zentralrat der Muslim in Deutschland**, 24 Nov 2013.

رہیں۔انہوں نے "IL Islam" کے چوبیس شماروں اور ایس۔کے۔ڈی باویریا میں پانچ جلدوں پر تقریباً سولہ سال کام کیا، جسے عبدالحلیم خفگی نے شائع کیا۔

ترجمۂ قرآن حکیم

فاطمہ گریم نے "Die Bedeutung des korans Text und Kommentar" (قرآن کریم کے معانی اور تفسیری مفہوم) کے عنوان سے جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیری نکات لکھے۔[6] جسے 5 جلدوں پر مشتمل ایس۔کے۔ڈی باویریا، تاجران وناشران کتب نے میونخ سے 1997ء میں شائع کیا، جس کا انٹرنیشنل بک سٹینڈرڈ نمبر 9-40-926575-3 ہے۔

فاطمہ گریم نے اس ترجمہ پر خواتین کے ایک گروپ کے ہمراہ 1983ء سے 1996ء تک مل کر کیا، جن میں حلیمہ کراؤسن اور ایوامار یہ الشباسی شامل تھیں۔انہوں نے اپنے ترجمۂ قرآن میں عبداللہ یوسف علی کے انگریزی ترجمۂ قرآن کو بنیاد بنانے کے ساتھ ساتھ تفسیری نکات کے لیے علامہ قرطبیؒ، علامہ ابن کثیرؒ، علامہ سیوطیؒ، سید قطب شہیدؒ، مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ، عبداللہ یوسف علیؒ، علامہ محمد اسدؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، عبدالحمید صدیقیؒ اور بعض اہل تشیع وصوفیاء کرام کے تراجم و تفاسیر سے استفادہ کیا۔[7]

گریم کا ترجمہ محمد احمد رسول کے اصولوں کی روشنی میں لکھا گیا۔ محمد احمد رسول جرمنی میں سینٹرل کونسل آف مسلمز (Zentralrat der Muslime in Deutschland) سے تعلق رکھتے تھے جسے مختصر لفظوں میں زیڈ۔ ایم۔ ڈی (ZMD) کہا جاتا ہے، انہوں نے 1999ء میں قرآن کے ترجمہ کے لیے ایک راہ نما کتاب لکھی، جس میں فری یونیورسٹی آف برلن کے انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے اصول ترجمہ کی نمائندگی کی گئی تھی۔

گریم کا ترجمہ ایک اچھا، روایت پسند اور تشریحی ترجمہ تھا اور "مشن برائے واقفیت" کے مقصد سے لکھا گیا تھا، زیڈ۔ایم۔ڈی کی ویب سائٹ "islam.de" نے گریم کے ترجمۂ قرآن کے بارے میں کہا کہ یہ عصری تبصروں اور تشریحات

---

6 . Ahmad von Denffer, **History of the Translation of the Meanings of the Qur'an in Germany up to the Year 2000, A Bibliographic Survey** (Munich: Islamic Center of Munich), p:3.

7. **German Translations of the Holy Qur'an, Islamic Studies**, Murad Wilfried Hofmann, V. 41, no. 1, (Islamabad: Islamic Research Institute, International Islamic University, 2002), p: 93.

کے ساتھ لکھا گیا، جو شاید گریم کی طرف سے سب سے بڑی میراث ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سنّی اور شیعہ مآخذ سے مشترکہ طور پر تیار کردہ، جرمن زبان میں پہلا ترجمۂ قرآن ہے۔[8]

آپ نے طٰہٰ جے الوانی اور عماد الدین خلیل کی کتاب "The Koran and Sunnah" کا ترجمہ مریم ریسمان کے ساتھ مل کر کیا۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھیٹ، ہرنڈن، ورجینیا اور مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن جرمنی، ماربرگ نے 1994ء میں اسے شائع کیا۔

گریم کی دیگر اسلامی کتب اور جرمن زبان میں تراجم

1۔Alislam (الاسلام) اسلامی تعلیمات کے اصول و مبادی پر مشتمل اس کتاب کا، اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر کے تعاون سے، فاطمہ گریم نے ہسپانوی سے ترجمہ کیا۔ اسلامی مرکز میونخ نے اپنے سلسۂ اشاعت نمبر 3 کے طور پر، 1997ء تک اس کے چار ایڈیشن شائع کیے اور جرمنی کی اسلامی کمیونٹی کی جانب سے بھی 2005ء تک اس کے چار ایڈیشن شائع ہوئے۔

2۔ سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ کی کتاب "Towards understanding of Islam" کا جرمنی میں ترجمہ کیا، جسے اسلامک فاؤنڈیشن، لندن کی جانب سے 1971ء میں کچھ اضافوں کے ساتھ شائع کیا گیا۔

2۔Women in Islam (عورت اسلام کی نظر میں) گریم نے 3 سے 12 اپریل 1976ء کو لندن میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی اسلامی کانفرنس میں مقالے پیش کیے، جنہیں اسلامک کونسل آف یورپ، لیسٹر نے 1976ء میں شائع کیا۔ دوسری اشاعت 2007ء میں اسلامک فاؤنڈیشن، مارک فیلڈ نے کی۔

4۔ Sound Foundations of Muslim families at most fundamental social unit of the Islamic community (اسلامی برادری کی سب سے بنیادی سماجی اکائی میں مسلم خاندانوں کی مضبوط بنیادیں) اس کتاب کو دی مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن آف ریاستہائے متحدہ امریکہ اینڈ کینیڈا نے 1978ء میں بلومنگٹن، انڈیانا سے شائع کیا۔

5۔ Zakat (زکوٰۃ) اس کتاب کو فاطمہ گریم نے ہسپانوی زبان سے ترجمہ کیا، مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن آف ریاستہائے متحدہ امریکہ اینڈ کینیڈا کے تعاون سے، بطور اسلامی خط و کتابت کورس اسلامک مرکز میونخ سے 1978ء میں شائع کیا گیا۔

[8]. Fatima Grimm, **lhr Leben kommentiert den Koran, Nachruf von Hamida Behr**, Islam. de, 13 May 2011.

6۔Ahmad Kamil H. Darvesh (احمد کامل ایچ درویش) کی کتاب "What is Islam?" دار قوی صدیقیہ، تانگیر، مراکش کے تعاون سے ہسپانوی سے ترجمہ کیا۔ اسے اسلامی مرکز میونخ نے 1997ء میں شائع کیا۔

7۔ مولانا مناظر احسن گیلانی کتاب "Islam, Faith and Life" (اسلام، ایمان اور زندگی) کا ترجمہ انہوں نے احمد وان ڈینفر کے ساتھ مل کر کیا، جسے اسلامک فاؤنڈیشن، لیسٹر نے 1978ء میں شائع کیا۔

8۔Fasting (روزہ) ہسپانوی سے ترجمہ کیا۔ اسے اسلامک سنٹر میونخ نے اپنے سلسلۂ اشاعت نمبر 5 کے طور پر دو مرتبہ شائع کیا اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن اسلامک سنٹر آف میونخ کی طرف سے دی مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن آف امریکہ اینڈ کینیڈا کے تعاون سے 1982ء میں شائع ہوا۔

9۔ "The Education of our Children" انفارمیشن سنٹر، اسلامک سنٹر آف میونخ میں ہمارے بچوں کی تعلیم کے عنوان پر لیکچرز دیے، اسلامی مرکز میونخ سے 1995ء میں تلمن شیئبل کے اداریے کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ دوسرا ایڈیشن جس میں نظر ثانی تلمن شیئبل نے کی، دارالسلام، گارچنگ سے 2000ء میں شائع ہوا۔

فاطمہ گریم ایک نظریاتی مسلمان

گریم اپریل 1999ء سے، زیڈ۔ ایم۔ ڈی کے مشاورتی بورڈ میں اعزازی رکن کے طور پر کام کرتی رہیں، اور لبرل اسلامک فیڈریشن کی ممبر بھی رہیں۔[9] اس کے علاوہ وہ اور ان کے شوہر عبدالکریم جرمن مسلم لیگ، ہیمبرگ کے بورڈ میں بھی شامل رہے۔[10]

خدیجہ کاتجا ووہلر خلف اللہ نے اسلام میں عورت اور خاندانی زندگی پر ایک مضمون، عائشہ لیمو کے ساتھ مل کر لکھا، اس مضمون میں فاطمہ گریم کے بارے میں لکھا کہ وہ بنیاد پرست، سیکولر مخالف اوران کی سیاست جہاد فی سبیل اللہ کی نمایاں مثال ہے، کیوں کہ جہاد صرف تلوار کے ذریعہ نہیں ہو تا بلکہ زبان اور قلم کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے، اسی بارے وہ مزید لکھتی ہیں کہ:

> یہ کوشش (جہاد) فی الحال تلوار اور پنکھ دونوں سے، بلیڈ کے ساتھ، یا سلائی مشین یا لکڑی کے چمچ سے بھی ہو سکتا ہے۔ جہاد ان تمام قوتوں کے خلاف جدوجہد ہے جو اسلام پر اندر اور باہر سے حملہ کرتی ہیں۔ چاہے ان حملوں کا مقصد، اس کی روایات

---

[9]. **Germien ud Mitglieder des ZMD** (Stand: 1999), Zentralrat. de, 27.12.2021, 13:19.
[10]. Liberal Islamischer Bund, **Zum Tode unseres Mitglies Fatima Grimm**, *7 May 2013,* 27-12-2021.

اور رسوم کو کمزور کرنا ہو یا اس کی سیاسی طاقت کو کمزور کرنے کے لیے اسلام کا مذاق اڑانا ہو، انہیں ہر صورت میں بہت سنجیدگی سے لینا چاہیے، کیونکہ یہ قوتیں ہمارے ورثے کی جڑیں کاٹنا چاہتی ہیں۔[11]

سٹیٹ آفس برائے ریاستی تحفظ، جرمن ریاست بیڈن ورٹم برگ (Baden Wurttemberg) کی آئینی تحفظ کی رپورٹ 2010ء میں بتایا گیا ہے کہ فاطمہ گریم کی ایک تحریر میں، جو کہ آئی۔زیڈ۔ایم کی طرف سے شائع کی گئی، جرائم کی روک تھام کے لیے اسلامی حدود جیسے حدِ زنا، حدِ سرقہ اور حدِ شربِ خمر جیسی سزاؤں کو حکومتی سطح پر متعارف کرانے کی وکالت کی گئی۔[12]

وفات

ان کی وفات طویل علالت کے بعد 6 مئی 2013ء کی شام بعمر 78 سال جرمنی کے شہر ہیمبرگ میں ہوئی۔ گریم کی پہلی شادی سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی تھی جو بچپن ہی میں فوت ہو گئی تھی اور دوسری شادی سے تین سوتیلے بچے تھے۔ حمیدہ بہر نے ان کی وفات پر مرثیہ لکھتے ہوئے کہا کہ: " فاطمہ گریم نے اسلامی الہیات و افکار کے نئے شعبوں کے بارے میں لکھا، اکثر اسلامی سکالر نے اس طرح کا تحقیقی کام نہیں کیا اور نہ اپنی ذمہ داری سمجھی "۔[13]

خلاصۃ البحث

ہیلگا لیلی وولف (Helga Lili Wolff) (1934ء- 2013ء) ایس ایس اوبر گروپین فوہرر (SS-Obergruppenführer) کارل وولف (1900ء-1984ء) کی بیٹی ہیں، جو دوسری جنگ عظیم (1939ء-1945ء) کے دوران جرمن وزیر داخلہ ہینرچ ہیملر (1900ء-1945ء) کی طرف سے ستمبر 1943ء سے جنگ کے اختتام تک اٹلی میں ایس۔ایس سپریم اینڈ پولیس لیڈر کے عہدے پر فائز رہے۔ مشرف با سلام ہونے کے بعد خاندانی نام ہیلگا لیلی وولف سے تبدیل کر کے فاطمہ ہیرین (Fatima Hereen) رکھ لیا لیکن 1984ء میں ڈاکٹر عبد الکریم گریم سے شادی کرنے کے بعد فاطمہ گریم (Fatima Grimm) کے نام سے معرفت پائی۔ آپ عیسائی مذہب سے وابستہ تھیں لیکن حضرت مسیح علیہ السلام کا خدا کا بیٹا ہونا اور پھر خدا کا اپنے بیٹے کو یہودیوں کے ہاتھوں مصلوب کرا دینا، آدمؑ کو ممنوعہ پھل کھانے کے لیے مجبور کرنے پر عورت

---

[11]. Khadija Katja Wöhler Khalfullah, **Islamischer Fundamentalismus***: Von der Urgemeinde bis zur Deutschen Islamkonferenz* (Berlin: Schiler, 2009), p:227.

[12]. Interior Ministry, **Verfassungsschutzbericht, Baden- Wurttemberg 2010**, Stuttgrat, 2011, p: 70.

[13]. Khadija Katja Wöhler, Khalfallah, **Islamischer Fundamentalismus: Von der Urgemeinde bis zur Deutschen Islamkonferenz**, p. 227.

کا برائی کی جڑ اور دائمی مجرم قرار پانا، پوپ کا گناہ معاف کر سکنا سمیت بے شمار سوالات کا تسلی بخش جواب نہ پا کر خلافِ عقل سمجھنے لگیں تھیں۔ تیئیس برس کی عمر میں ایک پی ایچ ڈی ڈاکٹر عمر عبد العزیز سے ملاقات ہوئی اور اسلام کی ابتدائی معلومات کے تبادلہ کے بعد جرمن زبان میں اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کیا۔ علامہ محمد اسد کی کتاب "A Road to Makkah" اور مولانا مودودیؒ کی کتاب "Towards Understanding Islam" کے مطالعہ سے اسلامی نظریات کے اثرات قبول کر لیے اور 1960ء میں باقاعدہ اسلام قبول کر لیا۔ اسلام کی قبولیت کے بعد بہت سے اسلامی ممالک کا سفر کیا، 1963ء میں پاکستان بھی تشریف لائیں۔ 1970ء کی دہائی میں آپ اسلامک سنٹر میونخ کے سیکرٹری کے فرائض بھی انجام دیتی رہیں۔ آپ نے مترجم قرآن، جرمن مترجم، مصنف اور اسلامی سکالر کے طور پر شہرت پائی۔ آپ نے ''جرمنی میں اسلام اور مسلم کمیونٹی'' کو اپنا پسندیدہ موضوع بنایا۔ اسلامک سنٹر میونخ سے شائع ہونے والے رسالہ "IL Islam" اور بچوں کے لیے شائع ہونے والے میگزین "You and Islam" کی سرپرستی کی اور بے شمار اپنے مضامین بھی شائع کیے۔

آپ نے ''Die Bedeutung des korans Text und Kommentar'' (قرآن کریم کے معانی اور تفسیری مفہوم) کے عنوان سے جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیری نکات لکھے۔ جسے 5 جلدوں پر مشتمل ایس۔ کے۔ ڈی باویریا، تاجران وناشران کتب نے میونخ سے 1997ء میں شائع کیا۔ انہوں نے اپنے ترجمۂ قرآن میں عبد اللہ یوسف علی کے انگریزی ترجمۂ قرآن کو بنیاد بنانے کے ساتھ ساتھ تفسیری نکات کے لیے علامہ قرطبیؒ، علامہ ابن کثیرؒ، علامہ سیوطیؒ، سید قطب شہیدؒ، مولانا عبد الماجد دریا آبادیؒ، عبد اللہ یوسف علیؒ، علامہ محمد اسدؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، عبد الحمید صدیقیؒ اور بعض اہل تشیع وصوفیاء کرام کے تراجم وتفاسیر سے استفادہ کیا۔ آپ نے قرآن مجید کے ترجمہ کے لیے ایک راہ نما کتاب بھی لکھی۔ آپ نے طٰہٰ جے الوانی اور عماد الدین خلیل کی کتاب "The Koran and Sunnah" کا ترجمہ مریم ریسمان کے ساتھ مل کر کیا۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھیٹ، ہرنڈن، ورجینیا اور مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن جرمنی، ماربرگ نے 1994ء میں اسے شائع کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے عقائدِ اسلامیہ، ارکانِ اسلام، اسلامی خندانی نظام اور بچوں وعورتوں کی اسلامی منہج پر تربیت کے لیے کتب تصنیف کیں اور دیگر اہلِ علم کی کتب کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا۔ آپ کی تصنیفی اور دعوتی خدمات نے جرمنی میں اشاعتِ اسلام اور قبولیتِ اسلام پر دوررس اثرات ونتائج مرتب کیے۔